Alliance for
Climate Justice &
Clean Energy

پریس ریلیز

سبسڈیز کے مکمل خاتمے کا مطالبہ قابل مذمت ہے ، آئی ایم ایف اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے، سول سوسائٹی گروپ

اسلام آباد، لاہور، کراچی، یکم جون، 2022: ایسے میں جبکہ پاکستان بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے ایک اوربیل آؤٹ پیکج کا خواہاں ہے، سول سوسائٹی کے ایک گروپ نے عالمی قرض دہندہ ادارے سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان میں سماجی طور پر منصفانہ اور آسان طریقوں کے ذریعے عشروں سے قرض کے چنگل میں جکڑے ملک کی قرضوں سے نجات حاصل کرنے میں مدد کرے۔

پاکستان مین توانائی کی منتقلی پر کام کرنے والی سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحاد الائنس برائے ماحولیات ، انصاف وکلین انرجی(ACJCE) کی طرف سےآئی ایم ایف کولکھے گئےایک خط میں گروپ نے توانائی کے شعبے میں اصلاحات اور توانائی کی قیمتوں کے تعین کے طریقہ کار کے حوالے سے آئی ایم ایف اورحکومت پاکستان کے جاری مذاکرات سے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے ۔ گروپ نے اپنے تحفظات پر مبنی اس خط کی تفصیلات بدھ کو منعقدہ ایک آن لائن میڈیا بریفنگ میں پیش کیں ۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سینئر صحافی بدر عالم نے شرکا سے بات چیت کہا کہ آئی ایم ایف کی جانب سے توانائی کی سبسڈی کو مکمل طور پر ختم کرنے پر اصرار معاشرے کے غریب اور پسماندہ طبقوں کو مزید بدحال کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ "آئی ایم ایف کی جانب سے سول سوسائٹی، عوامی نمائندوں اور پاکستان میں مقیم محققین کے ساتھ کثیر المتعلقین مشاورت کے بغیر ان سبسڈیز کو ختم کرنے کا طریقہ مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ کرتے ہوئےمزید مسائل پیدا کا موجب بنے گا۔"

انہوں نے کہا کہ اگر حکومت عوام کو اعتماد میں لئےبغیر عالمی مالیاتی فنڈ کی شرائط تسلیم کرتی ہے تو اسے بھی ساکھ کے سنگین بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ملک میں جمہوریت کی مضبوطی اور عوام کی بہتری کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے عالمی مالیاتی فنڈ کے ساتھ طے معاملات کو عوام کیلئے مشتہر کرے ۔ بدر عالم نے حکومت کو تجویز دی کے آئی ایم ایف کیساتھ جاری بات چیت کو ہر پہلو سے زیر بحث لانے کیلئے اسے عوامی بحث کا موضوع بنایا جائے ،اور پسماندہ و غریب طبقات کے معاشی تحفظ کو یقینی بنانے کے بعد ہی ان پالیسیوں کا عملی اطلاق کیا جائے ۔

اس موقع پر آلٹرنیٹو لا کلیکٹو کے ایسوسی ایٹ زین مولوی نے عالمی مالیاتی فنڈ کے اقدامات کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے بارے میں شرکا کو آگاہی دی ۔ انہوں نے آئی ایم ایف اور حکومت کے درمیان جاری مذاکرات کو پاکستان کیلئے غیر مفید قرار دیا ۔ زین مولوی نے کہا کہ ہمارے لئے سب سے زیادہ تشویشناک امر یہ ہے کہ فنڈ نے گزشتہ سال اپنے دائرہ ہائے اختیار کے تمام شعبوں میں ماحولیاتی تبدیلی کے معامالات کو مرکزو محور بنانے کے فیصلے کے باوجود پاکستان کی ماحولیاتی ہنگامی صورتحال پر مکمل توجہ نہ دی ہے ۔ ہم منتظر ہیں کہ عالمی مالیاتی فنڈ پاکستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے عمل اور توانائی کی منتقلی میں مدد کے لئے کب ایک ٹھوس پروگرام تیار کرتا ہے۔

مسٹر زین نے مزید کہا کہ عالمی منظرنامے میں بنیادی تبدیلیوں کے پیش نظر لازم ہے کہ ، قبل از کووڈ و یوکرائن جنگ طے پانیوالے معاہدے کے تحت مہیا کئے جانیوالے قرض کے توسیعی پروگرام کی تمام شرائط کا ازسرنو مکمل جائزہ لیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن اور بجلی کے رعائتی نرخوں (سبسڈیز) کو ختم کرنے کا سادہ مطلب وسیع پیمانے پر عدم مساوات اور توانائی کے بحران میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مالیاتی فنڈ اور حکومت پاکستان کے مابین جاری مذاکرات میں پسماندہ طبقات کی نمائندگی نہ ہونے کے کے باعث اس پورے عمل میں موجودہ اقتصادی اور توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لئے درکار جواز یا افادیت کا فقدان ہے۔